

کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں

کہ ہماری بہن سماۃ خالدہ مطلوب دختر حسن بخش



شناختی کارڈ نمبر ۵-۹۰۸۰۲۱-۳۵۴۰۴ جو کہ بیرون ملک الٹینڈ میں تقیم ہے۔

اس نے ایک ہندو آدمی سے جو کہ مشرک ہے۔ کہ ایک مسلمان کا قرآن و حدیث

کے مطابق نکاح نہیں ہو سکتا، شادی کر لی تھی۔ جس کا ہمیں اب پتا چلا ہے۔

ہماری بہن نے قرآن و سنت کے مطابق غیر اسلامی کام لیا ہے۔

اور اب ہمیں فیملی والوں کو قرآن و سنت کی رو سے اپنی بہن سے لاتعلقی

اور اس کو اپنی جائیداد سے عاق کرنا ہے۔

برائے بہر بانی قرآن و سنت کی رو سے وضاحت فرمائیں۔

العارضین

آپ کی عین نوازش ہوگی۔

محمد الحسن ولد حسن بخش

سائن مکان نمبر ۶۱، محلہ حسن پروانہ کالونی ملتان

۰۳۱۱-۰۶۹۵۰۵۴

۰۳۲۰-۴۱۳۲۵۲۴

۱۵۱۱  
۲۰۱۵



الجواب

مسلمان عورت کا کسی مشترک سے نکاح جائز نہیں ہے

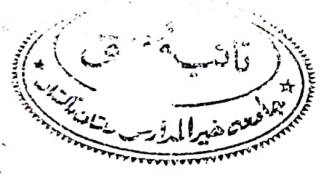
نص قطعی سے اسے حرام قرار دیا گیا ہے۔ لفظ اللہ تعالیٰ

ولا تنكحوا المشركين حتیٰ يؤمنوا (الآیہ)

آئیہ میں خالہ مطلب ہے حرام کام کا ارتکاب کیا ہے لہذا

آج اس سے قطعاً تعلق نہیں کریں البتہ اگر وہ کفر اختیار نہ کرے تو جائیداد سے عاق نہ کریں و لیسہ تعلق ختم کریں۔ فقط

بندہ جلیل  
۱۷/۸/۲۰۲۲



۱۷۴ / ۲۰۷